افادات

حکیم الامت حضرت اقدس تھانوی نور اللہ مرقدہ

ترتیب

حضرت مولانا محمد زید مظاہری ندوی

خادم الافتاء والتدریس جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

زمزم پبلشرز

اجتہاد و تقلید کا آخری فیصلہ

افادات

حکیم الامت حضرتِ اقدس تھانوی نور اللہ مرقدہ

ترتیب

حضرت مولانا محمد زید مظاہری ندوی

خادم الافتاء والتدریس جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

کتاب کا نام ـــــ اجتہاد و تقلید کا آخری فیصلہ
تاریخ اشاعت ـــــ دسمبر ۲۰۰۰ء
باہتمام ـــــ احباب زمزم پبلشرز
کمپوزنگ ـــــ فاروق اعظم کمپوزرز کراچی
سرورق ـــــ احباب زمزم پبلشرز
مطبع ـــــ
ناشر ـــــ زمزم پبلشرز کراچی

شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد، اُردو بازار کراچی
فون: 021-2760374 - 021-2725673
فیکس: 021-2725673
ای میل: zmzm01@cyber.net.pk

ملنے کے دیگر پتے

- دارالاشاعت، اُردو بازار کراچی
- قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی
- صدیقی ٹرسٹ، لسبیلہ چوک کراچی۔
- مکتبہ رحمانیہ، اُردو بازار لاہور

ضروری گزارش

ایک مسلمان، مسلمان ہونے کی حیثیت سے قرآن مجید، احادیث اور دیگر دینی کتب میں عمداً غلطی کا تصور نہیں کر سکتا۔ سہواً جو اغلاط ہوگئی ہوں اس کی تصحیح واصلاح کا بھی انتہائی اہتمام کیا ہے۔ اسی وجہ سے ہر کتاب کی تصحیح پر ہم زر کثیر صرف کرتے ہیں۔

تاہم انسان، انسان ہے۔ اگر اس اہتمام کے باوجود بھی کسی غلطی پر آپ مطلع ہوں تو اسی گزارش کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ اور آپ "تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى" کے مصداق بن جائیں۔

جَزَاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى جَزَاءً جَمِيلًا جَزِيلًا

ـــــ منجانب ـــــ

احباب زمزم پبلشرز

امام صاحب کے نزدیک خبر واحد اور ضعیف حدیث بھی قیاس پر مقدم ہے

کیا غضب ہے جو شخص حدیث ضعیف کو بھی قیاس پر مقدم رکھے وہ کس قدر عامل بالحدیث ہے، فدا ہو جانا چاہئے ایسے شخص پر تعجب ہے کہ امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ خبر واحد پر بھی قیاس کو مقدم رکھتے ہیں اور ان کو لوگ عامل بالحدیث کہتے ہیں اور امام صاحب حدیث ضعیف پر بھی قیاس کو مقدم نہیں رکھتے اور ان کو تارک حدیث کہا جاتا ہے۔ (حسن العزیز جلد۴ صفحہ ۳۶۵)

کسی امام پر ترک حدیث کا الزام صحیح نہیں

ابن تیمیہ کی ایک کتاب ہے "دفع الملام عن الائمۃ الاعلام" اس میں انہوں نے ثابت کیا ہے کہ وجوہ دلالت کے اس قدر کثیر ہیں کہ کسی مجتہد پر یہ الزام صحیح نہیں ہوسکتا کہ اس نے حدیث کا انکار کیا یہ کتاب دیکھنے کے قابل ہے۔

(حسن العزیز جلد۴ صفحہ ۳۵۸)

یہ کہنا بڑا مشکل ہے کہ مجتہد کے پاس اپنے قول کی دلیل نہیں اس واسطہ کہ کہیں احتجاج بعبارۃ النص ہوتا ہے اور کہیں باشارۃ النص اور یہ سب احتجاج بالحدیث ہے۔

(حسن العزیز جلد۴ صفحہ ۳۹۷)

ہر مسئلہ میں صریح حدیث طلب کرنا غلطی ہے

اگر کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ تمام مسائل میں احادیث منصوصہ ہی پر عمل کرتا اور فتویٰ دیتا ہے تو وہ ہم کو اجازت دیں کہ معاملات وعقود وفسوخ وشفعہ ورہن وغیرہ کے چند سوالات ہم ان سے کریں اور ان کے جواب ہم کو احادیث منصوصہ صریحہ صحیحہ سے